(۲) نظام مصطفیٰ — مولانا عبد الرشید حنیف

صفحات: ۹۶ — قیمت: ۶/ روپے — پتہ: مذکور

اسلام کسی جزوی رہنمائی اور جزوی طرزِ حیات کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایک جامع نظامِ زندگی ہے جو ہمہ گیر بھی ہے اور عالمگیر بھی، اس سلسلے میں جتنی اور جیسی کچھ کمی کا احساس ہوتا ہے وہ دراصل "اسلامی ضابطۂ حیات" کا نہیں بلکہ وہ "اہلِ اسلام" کی نادان دوستی کے تساہل کی کوکھ سے پیدا ہوا ہے اور مدتوں اس سے الگ تھلگ رہنے کی وجہ سے خود ہم نے اسلام کو موردِ الزام ٹھہرانے کے لیے مواقع مہیا کیے ہیں۔ اسلامی نظامِ حیات کو کسی تجربہ کی بنا پر نہیں چھوڑا گیا بلکہ اپنی بھونڈی اغراض کے نتیجے میں اسے چھوڑ کر اسے بدنامی کا ہم نے خود ہدف بنایا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب کو لکھ کر مولانا عبد الرشید صاحب حنیف نے مندرجہ بالا کوتاہیوں کی نشاندہی فرمائی ہے۔ اور یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ: اسلام ہر مرحلہ اور ہر شکل میں ہمیں ایسی رہنمائی مہیا کرتا ہے جو فطری بھی ہے اور کامیاب بھی، جامع بھی ہے اور قدرتی بھی۔ موصوف کی یہ کوشش گو "مشتے نمونہ از خروارے" کی ایک صورت ہے تاہم اس عظیم اور بے کراں کائنات کو جھانکنے کیلئے ایک "روزنِ دیوار" کا کام ضرور دیتی ہے اس کے مطالعہ سے قاری کو یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ: اسلامی تعلیمات کتنی پاکیزہ، وقت اور حالات سے کس قدر ہم آہنگ، عصری تقاضوں اور قدرتی تغیرات کا کتنا قدرتی حل ہے۔

یہ کتاب آئین اور قانون کی زبان میں تحریر نہیں کی گئی۔ بلکہ اس کا انداز تبلیغی، مصلحانہ اور تقریباً جذبی ہے اس لئے اس کا مطالعہ کرتے وقت اس کو ضرور سامنے رکھیں۔

۳۔ ثعلب بن حاطب مع قیام تعظیمی کی شرعی حیثیت — مولانا عبد الرشید حنیف

صفحات: ۴۸

قیمت: ۵۰ – ۲

پتہ: مذکور

ثعلب بن حاطب دو ہیں، ایک ثعلب بن حاطب بن ابی بلتعہ بدری اور دوسرا ثعلب بن حاطب انصاری بعض نے دونوں کو بدری شمار کیا ہے اور آیت: وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ کا مصداق ٹھہرایا ہے۔ مگر مؤلف موصوف کو اصرار ہے کہ پہلے صاحب بدری ہیں اور دوسرے بدری نہیں ہیں بلکہ منافقین مدینہ میں سے ایک منافق ہیں اس پر مؤلف نے جو دلائل مہیا کئے ہیں ان سے بھی موصوف کے نظریہ کی تائید ہوتی ہے۔ علم و تحقیق اور تاریخ کے طلبہ کے لئے اس رسالے کا مطالعہ خاصا مفید رہے گا۔ ان شاء اللہ